بیانِ گلفشان

حصہ اول

از تالیف سخنور یکتا ناظم بے ہمتا و کامل عالی جناب معلے القاب نواب عظمت [illegible] متخلص بہ قابل
رئیس اعظم ریاست باجگیدہ علاقہ بندیلکھنڈ برادر خورد و شاگرد سلطان الشعرا لسان الملک
حضرت اخگر جگنیر بندیلکھنڈی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

کس طرح سے مار کوئی بچ سکتا ہی اُس کا   غمزہ جیسے چھری آنکھ ہی تو شمشیر ابرو ہے

ارشاد کی ہی صدمۂ فرقت سہی جاں برت
ہر وقت اوسی شغل آہ و بکا ہے

سلطان الشعرا لسان الملک
عالیجناب معلی القاب نواب شمشیر بہادر صاحب اخگر رئیس اعظم و امیر اعلیٰ ریاست اجیگڑھ
ملک بندیلکھنڈ شاگرد رشید حضرت جلال لکھنوی

یہ دیکھو سے ہیں منہ جب سے عرش والوں کا ÷ بہت دماغ بڑھا ہی ہمارے نالوں کا
سنائی حال جو اوڑتا سا میرے نالوں کا ÷ دہڑک رہا ہی کلیجا ستانے والوں کا
لیا جو میں نے شب وصل بوسے اُس رخ کے ÷ عجیب رنگ ہوا گورے گورے گالوں کا
رہ طلب میں جو تھکتے ہیں نالہ کرتے ہیں ÷ عصائے راہ ہی یہ ہم شکستہ حالوں کا
تری سکوت نے روز وصال ای مہرو ÷ جواب خوب دیا میرے سوالوں کا
بتاؤں کون خبر یہ ہی زمانے میں ÷ کہ وار سہتے ہیں تیری نظر کے بھالوں کا
جو سامنا تری زلف سیاہ کا ہو جائے ÷ چراغ زیست سر شام گل ہو کالوں کا
(٦) ہمارا خون پیو گر کمی خلش میں کرو ÷ یہ ہر قدم پہ ہے کانٹوں سے قول چھالوں کا

روانی ایک پیکان میں تیغ کی آجائے + اگر یہ پانی پئے میرے دل کے چھالوں کا

آسی کے طالب و خواہاں ہیں کافر و زاہد + جو مسجدوں کا ہی رہتا وہی شوالوں کا

وہ گلعذاروں کا مجھے کیا یاد اے انگر

وہ سیر نہر کی میلا وہ پھولوں والوں کا

کیوں تو آتا نہیں اے شوخ سیر سرو دلمیں + یا تجھے اُنکا ملتا نہیں پہلو دلمیں

ہوگئی جب سے تری اُلفت ابرو دلمیں + نیشتر رہتا ہی ہر وقت یہ چبھو دلمیں

غیر کے جام میں اوسنے جو پلائی تھی شراب + آتری بن بکے وہ سب خون کی چلو دلمیں

رازِ اُلفت نہوا تھا ہی یہ ہر وقت خیال + آنکھوں تک آ کے پلٹ جاتے ہیں آنسو دلمیں

قتل ہونیکو ہم اے یار ترے بیٹھے ہیں + تیر بھی اس لگا ہو جو ترازو دلمیں

اوسکے آتے ہی صفائی ہوئی ارمانوں کی + کوئی حسرت نہ رہی پر گئی جھاڑو دلمیں

روح کا نیکو تڑپ ہی سُنکے تڑپ جاتی ہے + چٹکیاں لیتے ہیں خلخال کے گھنگرو دلمیں

[illegible] + [illegible]

ظلم ہی غیر کی محفل میں وہ فرماتے ہیں + بدگماں ہونا نہ للہ کہیں تو دلمیں

تجھ سا معشوق ملا مجکو یہ میری تقدیر + میری قسمت سے کری رشک یوں تو دلمیں

چار آنکھیں جو ہوئیں گر پڑے ہم غش کھا کر + جلد اثر کر گیا اوس شوخ کا جادو دلمیں

دیکے دل بت کو جو پچھتاتے ہو تم اے انگر

پہلے ہی سوچا نہ افسوس یہ پہلو دلمیں

[illegible]

(9)

[illegible]

[illegible]

سنتی ہے خاموش بیٹھی وہ ترے عاشق کا حال + تجھ سے تو ظالم کہیں بہتر تری تصویر ہے
میرا شکوہ پر تہیں یا غیر کی تعریف ہے + میں سمجھا ہی نہیں کیا آپ کی تقریر ہے
بن سنور کر آپ [illegible] لیے کہ [illegible] اور ہے + سر خط عاشق کی ہے یا آپ کی تقصیر ہے

[illegible]
اور کسی آمرزش کیے آگے کیا تری تقصیر ہے

کون ایسا ہی نہیں جسکو محبت اونکی
کیا کریں دل [illegible] سے [illegible] اونکی
دل مضطر کو قرار آئے ابھی کیونکر
سمجھ اس انداز سے ہی محفل میں سنور کر آئے
اونکے جلوے ہی سے ہے خالی دل حیران کسکا
سمجھ تو کس [illegible] دل نالان خاموش
دیکھیے رہی محبت کا نتیجہ کیا ہو
دل کو بیتاب کیے دیتے ہیں اونکے نخرے

کسکی آنکھوں سے ٹپکتی نہیں حسرت اونکی
ظلم ہے دل لیکے دیکھی نہ صورت اونکی
خار کی طرح کھٹکتی ہے محبت اونکی
اونکی تصویر ہی تکنے لگی صورت اونکی
نظر آتی ہے مرا آئینے میں صورت اونکی
ہر نفس کی طرح اوڑی جاتی ہے رنگت اونکی
و تو اغیار کی چاہت میں الفت اونکی
جان رہ رہ کے جلاتی ہے شرارت اونکی

میں وہ مجذوب ہوں کہ معلوم نہیں [illegible]
نقد دل مال ہے اپنا کہ امانت اونکی

گھٹا ٹوپ ابر امڈ میرا تمام ہے کیا چرخ گردان پر + سیہ بختی مری چھائی ہے شام ہجران پر
ٹپکتے اشک آنکھوں سے رواں ہیں نوک مژگاں پر + تعجب ہے کہ دریا بہ رہا ہے خار مغیلاں پر
محبت کا کسی پردہ نشین کے پاس اگر رخ ہے + کہ ہو لے نیے نظر کرتے نہیں چاک گریبان پر

کشش اے جذبِ الفت دیکھ لی تیری [illegible] | نہ آئے وہ کبھی بھولے سے بھی گورِ غریباں پر
کسی نے ہنس کے عاشق کو جو [illegible] کبھی دیکھا | گری گویا تڑپ کر برق [illegible] خرمنِ جاں پر
ہماری دل کی حسرت فصلِ گل میں رنگ لائی ہے | نسیم آتی ہے صبح باغ کو چاکِ گریباں پر
جنوں میں توڑ ہی [illegible] ایسا وحشت کر دیا | [illegible] کرتے ہیں خیالِ پاؤں [illegible] خارِ مغیلاں پر
ضیائے حسن کو بس چار [illegible] چاندنی سمجھے | فلک نازاں نہ ہوا اتنا فروغِ ماہِ تاباں پر

ہوا ہوں جب سے اک پردہ نشیں کا شیفتہ اکبر
تو رشک آتا ہی جلمن کو مرے چاکِ گریباں پر

کیا میرے رہنے کے لیے بزمِ حسیں نہیں | مانگے وہ خلد جس کا ٹھکانا کہیں نہیں
وہ کونسی جگہ ہے جہاں تو مکیں نہیں | ہے یہ خیال خام کہیں ہے کہیں نہیں
نخوت نہ اپنے حسن پہ تم اسقدر کرو | لاکھوں حسین جہاں میں ہیں کچھ تمہیں نہیں
[illegible] تصویر میں مثال سراپا [illegible] | ڈھونڈے سے اگر کوئی تو ہے یہیں [illegible] نہیں
کیونکر خیالِ یار کو [illegible] آنکھ میں | تسکین کو [illegible] والیسیں نہیں
نظروں کا اس طرح ہے رخِ یار پر ہجوم | ملتی جگہ ہماری نگہ کو کہیں نہیں
ساقی ہے مے ہے ابر ہے سامانِ عیش ہیں | کچھ بھی نہیں ہے جبکہ کوئی مہ جبیں نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تری فرقت میں یہ ظالم یہی حال
دھڑکی [illegible] زمین آسمان بھی

اگر وحشت بسبب اپنی دکھاوے
نہ سنبھلے دین و ایمان [illegible]

برا ہو اس ہجوم بیخودی کا
کہا سب حال دل کا [illegible]

چھپا جاتی نہیں درد نہاں کی
ہوئی الفت جو اک پردہ نشین سے

ذرا ہو جائے نیچا میں اخگر
جو درس [illegible] ہمیں سے

لاکھوں ستم ہوں رنج ہوں صدمے ہوں غم نہیں
دل دیکھئے تمکو یقین ایسے تو ہم نہیں

انکار وصل ہو کہ انہیں سے کم نہیں
لب پر نہ آئے تمکو خدا کی قسم نہیں

الی وہ خرام یہ خلخال سے صدا
رفتار یار فتنۂ محشر سے کم نہیں

کیفیت شراب ساقی کی ذات
نیلے لطف ہے گھٹا ہو وہ ابر کرم نہیں

[illegible] سکا ملال دلمیں وقت خرام ناز
حسن کہ تمہاری شوخی نقش قدم نہیں

دلمیں کھٹک سی ہے دم تحریر خط شوق
پیکان تیر یار ہے نوک قلم نہیں

بیٹھا ہوا ہے دشت جنون میں مرا محل
دل ہے جنون کے سیلے میں نقش قدم نہیں

جادو بھری نگاہ کو پہچانتے ہیں ہم
[illegible] تو شوخی بھی کم نہیں

خلوت میں کر دیا ہے زخود رفتگی نے گم
اخگر ہماری پاس وہ بیٹھے ہیں ہم نہیں

(8)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

(٥١) [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

قسمیں بہت نہ کھاؤ مکر جاؤ گے ابھی
کس کو ہے اعتبار تمہاری زبان کا

وہ مشق کیسی ساتھ شب ماہ میں رہیں
دیکھا نہ جائیگا یہ ستم آسمان کا

اے میفروش پی نہ خوشگوار دیے
کل سے بہت خراب مزہ ہے زبان کا

آنکھیں تری یہ کہتی ہیں نزدیک ہیں ہم
غمزہ ترا یہ کہتا ہے دشمن ہوں جان کا

تا زندگی چھپاؤں گا کر کہنے تو شب وصال
احسان غیب کا ہے کسو کیا آسمان کا

خلوت میں آج بوسہ لب ہی ملے ہمیں
دل کا اگر نہیں تو مزہ ہے زبان کا

کیسی ہی نہ تھا خیال مٹایا تھا جس کو ہی
اب سب پوچھتے ہیں پتا اس نشان کا

احسان مرتے سے نہیں ڈرنے کا میں کبھی
سمجھے وہ کیا جو نام لیا امتحان کا

رخ روشن سے وہ اوٹھیں نقاب آہستہ آہستہ
کہ ہوتا ہے طلوع آفتاب آہستہ آہستہ

کئی دن کے لیے ہوتا ہی کافی ایک ہی ساغر
مزہ لے لیکے پیتا ہوں شراب آہستہ آہستہ

مرے دلکو یہ عجلت ہی کہ وہ جلتو میں کہل کھیں
حیا کہتی ہی ٹوٹیگا حجاب آہستہ آہستہ

ابھی بیٹھے ہیں مجھکو گالیاں دیکر وہ محفل میں
فرو ہو جائیگا جوش عتاب آہستہ آہستہ

خیال یار فرقت میں تسلی بخش رہتا ہے
بڑھے گا میرے دلکا اضطراب آہستہ آہستہ

نہ جیتے جی دیا تمکو ہماری داد خواہی نے
وہ سمجھاتے رہے روز حساب آہستہ آہستہ

ہماری اونچی باتیں بزم میں کیونکر کوئی سنتا
سوال آہستہ آہستہ جواب آہستہ آہستہ

[illegible]

(11)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

(61)

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(91)

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

(41)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جنون خیزی ہی فصلِ بہار کی برس — ٹرہ رہا ہی دل صدا سے نالۂ زنجیر سے
اپنی صفائی وہ ظاہر ترتے ہیں برسِ حسن سے — عاشق مژگان کو خط کھینچے ہین نوکِ تیر سے

بیڑیان کاٹی گئین جب مرگئے ہم ای جلیس
بعدِ مردن پاؤن نکلا خانۂ زنجیر سے

تھا میں اس حالت میں دیکھا جسنے وہ غمناک تھا — صبحِ محشر کا گریبان تا بہ دامن چاک تھا
کوئی راحت سے نہ تھا ظالم ہر اک غمناک تھا — تیرے عہدِ حسن میں جو تھا گریبان چاک تھا
خم کے خم اُنکو [illegible] تھے سے تو تو تا تھا سرور — بادہ خوار و دامنِ دل [illegible] تاک تھا
سیرِ گلشن میں نہ آیا کچھ بہیں عاشق کا دھیان — جسکو تم صد برگ سمجھے ہو دلِ صد چاک تھا
ہجر میں ہر طرح کا سامانِ راحت تھا ہمیں — تو جو پہلو میں نہ تھا ای بیوفا سب خاک تھا
رات ساری اہلِ عالم کو تڑپنے میں کٹی — کچھ عجب انداز سے نالانِ دلِ غمناک تھا

نصیر کہتے ہیں جو مجکو پوچھتا ہی وہ جلیس
اک ذلیل و خوار اک رسوا تہِ افلاک تھا

جناب سید محمد مہدی صاحب جدید لکھنوی شاگرد و برادر زادہ جناب تعشق مرحوم نبیرۂ میر انیس مغفور لکھنوی

وہ رو رہے ہیں جو ہیں دیکھنے کو آئے ہوئے — تڑپ رہے ہیں تیرِ نگاہ کھائے ہوئے

[illegible] [illegible]

(81) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل یار ہو اگر تو آنکھیں کہہ رات کی باتیں
کیا چھیڑتا ہے دیکھیے ہر ذات کی باتیں

ہیہات ہر آمدہ تکرار ہے وہ تو ہم
ہم سمجھے ہیں ترک ملاقات کی باتیں

دل ہی لیے پھرو تو نکل لیے کسی طرح
اسکو ہی سکھا دیجیے کچھ گھات کی باتیں

باتیں تری تصویر سے کرتا ہوں میں مروں
کیا ہم نے نہیں پھر لو مدارات کی باتیں

تنہا ہی ہی نہیں تو تھے تم صبح شب وصل
الله وہ سب بھول گئے رات کی باتیں

وعظ کی سنوں کیا مرے کانوں میں پڑی یار
اپنے تئیں بہت ہیں خرابات کی باتیں

باتیں ہیں جلال انکی غم ہجر سے دن رات
کیا خوب ہیں عشاق خوش اوقات کی باتیں

دل کو کیا کر مری دلداری ہے
پھر تمہیں فکر دل آزاری ہے

دلبری ہے کہ دل آزاری ہے
جو ادا یار کی ہے پیاری ہے

زخم اک دل میں مرے کاری ہے
دونوں آنکھوں سے لہو جاری ہے

سو رہے ہیں وہ مرے بستر پر
خواب ہے یا کہ یہ بیداری ہے

کہتے ہیں لاکھ جفائیں کریں ہم
تم سے امید وفاداری ہے

قابو نہیں دل پر اپنے
کیسی مجبوری و ناچاری ہے

مجرم عشق اگر ہے تو یہ آنکھ
دیکھنے ہی کی گنہگاری ہے

ہر نفس میں اپنے ذرا ہی طبیب
عشق کو کہتے ہیں بیماری ہے

دل پہ جو آنکھوں میں گھر کرتے ہیں
یہ عجب شیوۂ عیاری ہے

لاکھ بوجھل ہو تو سر انکا نہیں پھر
پھر دل زار پہ کیا بھاری ہے

دیدہ یار دل ہے لاکھ جلال
جان کیا تمکو نہیں پیاری ہے

عالیجناب نواب حامد حسین خاں صاحب بہادر حامد لکھنوی نبیرہ جناب نواب امین الدولہ بہادر وزیر صوبہ اودھ

طاہری ربط کا بھی دل میں خیال آ جائے
گر نہ ہو وصل تو جینے ہی وصال آ جائے

آنکھ سے دیکھیں اپنی تو یقیں ہو اُس کا
نا حق سنا کرتے ہیں حوروں کا جمال اچھا ہے

اک سوا تیرے کہ جو کرم و آلام کا ہوں
کون کہتا ہے کہ ہر دم کا ملال اچھا ہے

فکر عقبیٰ رہے جب تک رہیں دنیا میں
آدمی بھی وہی جس کا کہ مآل اچھا ہے

خیر عقبیٰ کی ہو وہ کام یہ کرتے رہیں حامد
دین و دنیا سے بر آئیں وقت وصال آ جائے

جناب سید باقر میرزا صاحب حمید لکھنوی برادر زادہ حضرت تعشق مرحوم و نبیرہ میر انیس صاحب مغفور لکھنوی

مر کے بھی خوش نہیں ہوں ہائے سفاک زخم تیر کی
کہہ رہی ہے صاف حسرت دیدۂ نخچیر کیا

شمع محفل پہ جفا اونے جو نہ کی تقصیر کی
رات بھر کیا روتے ہی پڑھ گئی گلگیر کی

مجھ کو بے کھٹکا ایسا زخم کھانا ہی تھا حق
دل مرا لوٹے جو ٹوٹے نوک تیری تیر کی

ہی دہان زخم میں یکساں زباں یعنی جسے
واہ وا کیا بات ہے سفاک تیرے تیر کی

زلف کے دیوانے بنا جب بھیجے عدم کی راہ لی
دیکھتے ہی تم اور آسی خانۂ زنجیر کی

نام تھا بس ذکر کیا دنیا کا دریائے فنا
ایسی طغیانی ہوئی اب دم شمشیر کی

تیرگی قبر کو کیا سمجھے دیوانہ ترا
سیہ نگاہوں میں [illegible] سیاہی خانۂ زنجیر کی

٦٥

چھپ سکے ہی نہ زنداں میں کھیتی نکل سکتا نہیں
شور کرتے لگتی ہیں کڑیاں مری زنجیر کی

میں ہوں وہ دیوانہ ہے ہی لاکھ کا پاؤں رکھنے بھر کی جا
گھٹ گیا دم اف رے تنگی خانۂ زنجیر کی

اے حمید اپنی لحد میں قبر عاشق کے ہو پاس
دیکھئے کب بر آوے تمنا تقدیر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] [redacted]

[illegible]
[illegible] [redacted] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

شادی ہے اس چمن میں رچی ہے بہار [illegible]
لو سال بھر کے بعد کھلے اس دلہن کے پھول

گو ہیں کلاہوں میں [illegible]
معلوم ہوتے ہیں اڑتیں ایک ایک من کے پھول

اشک [illegible] ہے نام میں [illegible]
نرگس سے دیکھئے [illegible] نسترن کے پھول

[illegible] بہار میں گلچین کا [illegible]
بڑھ جائے آتش گل گلزار [illegible] پھول

گلچیں عشق میں [illegible] جان [illegible]
گھبرا کے [illegible] کوہکن کے پھول

یہ جو سنا کہ [illegible]
سب [illegible] نوح [illegible] پھول

یہ رنگ و بو [illegible] اور [illegible]
کاغذ [illegible] پھول

رنگین کفن [illegible]
نیچے [illegible] کفن [illegible] پھول

~~[illegible]~~
~~[illegible]~~

لے گیا [illegible] گناہوں سے پاک [illegible]
ساقی جو آئے [illegible] پھول

اے [illegible] لکھنؤ ہے نہ وہ [illegible]
غربت میں یاد آتے ہیں کیا کیا وطن کے پھول

جناب مولانا مولوی الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی دہلوی شاگرد حضرت غالب مغفور دہلوی

ضبط تک یاں دل شکیبا چاہیے
کب میں دلبر ہی دیکھا چاہیے

ہے تجلی بے نقاب روئے یار
اسکو کن آنکھوں سے دیکھا چاہیے

غیر ممکن ہے نہ ہو تاثیر غم
حال دل [illegible] اسکو لکھا چاہیے

ہے دل افگاروں کی دلداری ضرور
گر نہیں الفت مدارا چاہیے

[illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو رسم آشنائی تھی بڑی سے تمہیں سوجھو + میں اپنے منہ سے تم کو کیا کہوں نا آشنا تم ہو

جو واپس مانگا دل مانگا خلیل اللہ نے تو وہ بولے

کہ اچھا بیوفا اب کون کلام ہیں یا تم ہو

عزیز القدر جناب منشی عاشق حسین خان خورم [illegible] تحقیقی [illegible] خیابان نشاط [illegible] شاگرد رشید

مولف کتاب ہذا

[illegible]

مجھے ایسے ہی کرتے میں جمال یار میں آئے + ہزاروں اشتیاق جلوہ دیدار میں آئے

گلستان پر کنایہ حاشیہ کی ہے کہ قدرت نے + ہوا سے اڑ کے یہ گیسو گل رخسار میں آئے

سینہ پر حسن کے وہ اور خط و خال عارض ہیں + مہ کامل کے جلوے ہیں [illegible] دلدار میں آئے
ہمارے خاک کی تسبیح بنی ہیں بہت نازک ہیں + خدا کمانت [illegible] ہم بھی شمار یار میں آئے
رہائی جو ہلا کس طرح [illegible] کا نرگس کے پھندے + بلا کے پیچ اوس کے گیسوئے خمدار میں آئے
وہاں زخم سے تو پوچھ لے خود آکے اے قاتل + مزے سے جو کیفیت تری اس مرہم زنگار میں آئے
غزل سنکر مری ہنس کر لگا کہنے وہ یوں خورم
کہیں کیا کیا مزے جو کچھ ترے اشعار میں آئے

جناب مولانا مولوی سید نعمت اللہ صاحب خستہ باندوی ملازم جہانگیرہ شاگرد حضرت اخگر جہانگیری

آتے ہیں وہ جو ہاتھ میں خنجر لیے ہوئے | تیار ہم بھی بیٹھے ہیں یاں سر لیے ہوئے
~~[illegible]~~ | ~~[illegible]~~
کیا نامہ بر کو ہو گیا میری طرح جنون | پھرتا ہی میرے خط کو جو گھر گھر لیے ہوئے
[illegible] جنازے پہ مری سنکر کے یوں ہنسا | جاتے ہیں اب کہاں کو یہ بستر لیے ہوئے
مرنے پہ بھی ملا تری عاشق کو یہ عروج • ہے دوش پر غبار کو صرصر لیے ہوئے
خستہ زبان تیغ کو چمکا کے کیا کریں
جائیں گے کس کے پاس یہ جوہر لیے ہوئے

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٢٥

[illegible] میں اپنے ہی سمجھے کہیں نہ مجھے — تصویر میرے پاس جو اُس بدگمان کی ہے

خورشید ہم تباہ دین جیسے ہوئے فخرِ عصر
عزت ہماری ذات سے ہی اردو زبان کی ہے

پوست کندہ راز جب ہوگا عیاں ہو جائیگا — حال کہہ دینے کو ہر کانٹا زبان ہو جائیگا
ظالموں کے بدلے ظالم اک جہان ہو جائیگا — جب غبار اٹھا زمین سے آسمان ہو جائیگا
اعتبار آجائیگا نادان ضبط کی دولت نہ کھو — مفت میں اپنے نالۂ دل رائیگاں ہو جائیگا
وحشت صیاد و سوز غم سے تڑپے گا اگر — ~~[illegible]~~ دل ہی اپنا برق آشیاں ہو جائیگا
تنکا تنکا کیوں جمع کرتے ہو نادانی کیسے — ہم نہ سمجھے تھے کہ ہر باد آشیاں ہو جائیگا
مردمکی تر آنکھیں سرد آہ شوق سے — یہ بھی اپنی بے زبانی کا نشان ہو جائیگا

رشک یہ ممکن نہیں خورشید مرجاؤ نہ قتل
امتحانِ غیر میرا امتحان ہو جائیگا

دبیر الدولہ فصیح الملک ناظم یار جنگ جہان استاد بلبل ہندوستان جناب نواب مرزا خان صاحب بہادر داغ دہلوی
استاد حضور آصفجاہ بہادر سلطان دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

(۵۲)

کیا چھپے راز الٰہی دل شیدائی کا — عرصۂ حشر تو بازار ہے رسوائی کا
جان لیجائیگا ارمان شب تنہائی کا — کون اب دیکھنے والا ہے مری [illegible] کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(١٤)

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

(13) [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible] + [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

86

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[redacted]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]
[illegible] + [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جناب نواب ... سلطان علیخان صاحب بہادر شرر لکھنوی شاگرد حضرت ... لکھنوی

دل لیا کب تری فرقت میں بیقرار نہ تھا — کس انکھ کو ترے انکا انتظار نہ تھا
مژہ سے عشق میں کب دل مرا فگار نہ تھا — کسی کا تیر نظر کب جگر کے پار نہ تھا
خفا ہے مجھ سے عبث آپ تو ہیں پینے پر — قصور وار تھا دل میں قصور وار نہ تھا
ضرور ہے تری انکھوں میں موہنی ظالم — ادا سے دیکھا جسے پھر اوسے قرار نہ تھا
ہزاروں اوسکی طرف سے کدورتیں تھیں مگر — جب انکھ چار ہوئی دلمیں پھر غبار نہ تھا
صبا کا ظلم تو دیکھو کہ بعد مرنے کے — چراغ تک بھی ہمارے سر مزار نہ تھا

ہمیشہ تونے ملایا شرر کو خاک میں کیوں
کبھی اوسکے بخت کا کیا خط غبار نہ تھا

~~[illegible]~~

جناب شیخ محمد جان صاحب شاد لکھنوی پیرو میر شاگرد رشید جناب عرش مرحوم ارشد تلامذہ حضرت ناسخ مغفور لکھنوی ~~[illegible]~~

عدم کو کوئی تو کوئی عیدگہ روانہ ہوا — کہیں نماز جنازہ کہیں دوگانہ ہوا
پھریں جو نزع میں انکھیں دگر زمانہ ہوا — نظر بدلتے ہی کچھ اور کارخانہ ہوا
شہید حسن فریبی ہوں لوں دیت کس سے — تو نے قتل کیا موت کا بہانہ ہوا
رہے مدام سلامت تلون خورشید — کہ دھوپ چھاؤں کا مزار دنیا میانہ ہوا
ہلی وہ نبض دم نزع جب روانی ہوئی روح — سمند عمر رکا تھا کہ تازیانہ ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

66

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھے آپ جو حال شب فرقت مجھ سے — خود ہی احوال کہے گا دل پرغم اپنا
الفت ابروے قاتل ہے ہمارے دل میں — تہ شمشیر گلا کرتے نہ کیوں ہم اپنا
سچ تو یوں ہے کہ میں دنیا میں [illegible] — کس سے احوال دل زار کہیں ہم اپنا
تا سے احوال شب ہجر بیان کس سے کریں — جز غم و یاس و الم کون ہے ہمدم اپنا
کس کے یہ داغ جگر ہیں [illegible] دنیا میں — منہ جو پھیری اور پہر نیر اعظم اپنا

لے قضیا یار کو لیٹا کے جاتی شب وصل
دل کا ارمان نکالیں گے نہ کیوں ہم اپنا

جناب مولوی سید محمد طاہر علی صاحب طاہر فرخ ابادی شاگرد رشید جناب صفیر مرحوم فرخ ابادی
و حضرت بحر مغفور لکھنوی

جلتی ہے جان داغ محبت کو کیا ہوا — دن کو بھی یہ چراغ نہ دیکھا بجھا ہوا
داغوں کی سیر دل میں نہ ہو یا خدا کبھی — یہ باغ آرزو سے پھولا پھلا ہوا
ناکام آنکھیں سوز جدائی میں رہ گئیں — دو چشمہ بھی بجھا نہ سکے دل جلا ہوا
تنہا زندگی میں مرگ کا غم جان کو عذاب — اب قبر میں ہے حشر کا کھٹکا لگا ہوا
تاثیر گریہ نے مجھے تجھ سے ملا دیا — سینچا گیا تو نخل تمنا ہرا ہوا
پیدا کشش ہی کی تو ہوئی [illegible] — تم موم بن گئے جو میں آہن ربا ہوا

دیتے ہیں داد میرے سخن کی سخن شناس
حاسد اگر خموش ہے طاہر تو کیا ہوا

لہ جناب مولوی [illegible]
اور حضرت [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

نرگسی آنکھوں میں [illegible] آنسو تھم رہے
جام گل میں قطرۂ شبنم رہے

کوئی حسرت بھی نہ نکلی حیف ہے
وصل کی شب بھی وہ برہم رہے

کچھ سر بالیں نہ اور کچھ کہہ سکے
نزع میں اک یاس کا عالم رہے

رستہ سواروں کو بھی دکھلائی نہیں
توسن عمر رواں برہم رہے

پوچھتے کیا ہو شب فرقت کا حال
کیا کہوں میں کچھ عجب عالم رہے

عشق تیرا اور بھی بڑھتا گیا
جب تلک تا آخر یہ دم میں دم رہے

جناب سید عباس حسن صاحب متخلص بہ فصاحت لکھنوی خلف و شاگرد جناب آغا حسن صاحب

امانت مرحوم و مغفور لکھنوی:

اولی غیرت کا اشارہ جو ذرا ہوتا ہے
بزم میں شمع سے پروانہ جدا ہوتا ہے

کسکی جرأت ہے کہ دیکھے کون [illegible] ہوتا ہے
قبر میں وہ رو رہے میں دیکھئے کیا ہوتا ہے

آہوں میں وہی ہے جو اثر برق میں ہے
وہی نالوں میں ہے نالہ جو رسا ہوتا ہے

ہٹ جاتی ہے ادھر اور نزاکت ہے ادھر
قتل کرنے کو میں وہ دیکھئے کیا ہوتا ہے

کیا مرے لاکے کوئی شمع مری تربت پر
نشتر کو روشن تر نقش کف پا ہوتا ہے

عاشق زار ہو کہ جاتا ہے یوں پائے اونکے
بوئے گل بنتا ہے یا رنگ حنا ہوتا ہے

آستیں الٹے ہی ابرو پہ ہے بل ہاتھ میں تیغ
گھر سے یوں نکلیں وہ دیکھئے کیا ہوتا ہے

جب دہان خانۂ خمار سے ہوتا ہے بلند
بادہ خوار وہی گھنگھور گھٹا ہوتا ہے

مہربانی ہے جو محفل شعرا کہتے ہیں
رنگ اشعار فصاحت کا جدا ہوتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو جہ میں آہ کرین دل پہ قیاس
دیکھیں اب بھی اثر جذبہ کامل ہی وہی

جناب حکیم محمد عابد علیصاحب کوثر خیرابادی شاگرد رشید جناب امیر مینائی لکھنوی

کیا وفادار ہی دنیا مین حسین ہوتے ہین — بیمروت بھی بہت پردہ نشین ہوتے ہین
اب مٹے جاتے ہین سب جور و جفا کے شکوے — کیون وہ محبوب ہم راز نہین ہوتے ہین
محفل یار مین کیون دخل رہے غیرون کا — باغ فردوس مین کانٹے بھی کہین ہوتے ہین
آئینہ دیکھکے وہ عکس سے اپنے بولے — ایسے معشوق طرحدار کہین ہوتے ہین
گوشۂ قبر مین تنہا نہین رہتے کوثر
دل کے ارمان بھی ہمراہ زمین ہوتے ہین

عاشقی کا جب مزہ حاصل دل ناشاد ہو — ہر گھڑی تازہ ستم ہر دم نئی بیداد ہو
وصل مین صندل لگا کر تم ہی سے سو رہے — مانتا ہون ہاتھ لانا کیون نہ ہو استاد ہو
وائے قسمت انکے دامن تک نہ پہونچی اڑ کے خاک — جنت عدن بنا مٹی جو یون برباد ہو
دین و دنیا کیا نہ تھے اپنی ہستی کا بھی ہوش — [illegible]
او وزیری [illegible] حسین ہوتے مین خوش — وا ہے بیدردی کوئی تڑپے کوئی [illegible]
ایکدم بین جو کبھی ہو ویسے یاد آتے نہین — ایک وہ ہین دن مین سو سو بار جنکی یاد ہو
بھولکر کوثر ہمیشہ کوئی یہاں کرتا ہے یاد
کیا ہی خوش قسمت ہین جنکی انکے دلمین یاد ہو

جناب حکیم سید محمد مہدی صاحب کمال لکھنوی خلف الرشید فخر شعرائے ماضی و حال

معشوق بے‌مثال جناب حکیم میر ضامن علی صاحب جلال لکھنوی

لے لیے سینے عاشق ناکام کے
شوق سہی لیکن جگر کو تھام کے

[illegible] خواب خیال وصل دوست
جمع سامان راحت و آرام کے

نازکی وہ اوسکی وہ رفتار ناز
ہر قدم رکھنا کمر کو تھام کے

ہے لیا میرا اوس نے [illegible]
وعدے تسکین دل ناکام کے

جان دیدی دل لگا کے ہی کمال
دیکھے رنگ آغاز میں انجام کے

(39)

تری انگڑائیاں کہتی ہیں آفت ہونے والی ہے + خرام ناز سے برپا قیامت ہونے والی ہے

سنبھل اے دل رفتہ رفتہ صورت اپنی فرقت کی + نہ پہچانے گا کوئی اب وہ [illegible] ہونے والی ہے

وہ کہتا ہے گیا تھا میں بیتابی کی حالت میں + جواب اوسکا یہی ہے تو شکایت ہونے والی ہے

یہ کیا مطلب ہے کوئی کھیل جائے کیا ابھی جا کر + سناتے یوں ہو تجھے ترک الفت ہونے والی ہے

[illegible] ہے آئینہ مجھ سے حیران ہے عکس میں + زیادہ تم سے آئینہ کو حیرت ہونے والی ہے

[illegible] جب نزع میں سر [illegible] کھینچے + ہماری روح بھی ساتھ اونکے رخصت ہونے والی ہے

[illegible] تم اپنے مریض ہوا لیے سے ذرا مل لو + کہ اب تم سے جدائی تا قیامت ہونے والی ہے

[illegible] موت جب اسکو طلب کی یہ صدا آئی + نہ گھبرا جلد صبح شام فرقت ہونے والی ہے

(39)

کمال اوس شوخ کے کہتے ہیں ناز [illegible]

[illegible] ضرورت ہونے والی ہے

جناب محمد علی میان صاحب کامل لکھنوی بالقابہ و خطابہ

صورت نگار خامہ ہی شوق وصال کا * بھرتا ہون رنگ صفحہ پہ نقش خیال کا
یون معتقد رہے گرہ مین اہل کمال کا * ناخن ہے آسمان نے کیا تم ہلال کا
دیوانگان عشق کے وادی مین تو نہ آ * صحرا پہ گشت زار ہی شاخ غزال کا
اوپر سے نواب ہی کشتی عصیان تو وا بخت * رونچا ہوا ہے عرق انفعال کا
غیرت ہی اسکا نام کہ کرنا کیا قبول * دانتون نے میرے ہاتھ نہ پکڑا خلال کا
رسوا کرینگی خلق مین حاجت فقیر کو * درہم سفید داغ ہی دست سوال کا
کیا مطربون نے ساز کی عادت خراب کی * محتاج ہر مقام پہ ہی گوشمال کا
[illegible] کو چشم تیمم سے رو کے نہاد سرد * سیراب ہو کے زور پکڑیگا نہال کا
کس شی کا آب [illegible] سے وہ ہی خواستگار * پانی جبین مہر کی ابرو ہلال کا
آنکھون مین دل گداختہ ہو کے ہے اگر * ترکر دیے آب آئینہ دامن مثال کا
نیرے برگ نخل خشک کی صورت جہان مین ہرن C-615
کامل ثمر یہ مجکو ملا ہے کمال کا

39 صفحہ

جناب حکیم مرزا محمد رحیم بخش صاحب گریان میرٹھی شاگرد حضرت ظہیر جہان آبادی

آنکھ سے بیہودہ غفلت کو اوٹھا دیتی ہے * بیخودی دل مین ترا جلوہ دکھاتی ہے
[illegible] جان * سر اوڑا [illegible] کی [illegible]